صاحب قدوری شریف

★ **نام ونسب :**

ابوالحسین احمد بن محمد بن احمد بن جعفر حمدان بغدادی قدوری۔

★ **پیدائش :**

آپ رحمۃ اللہ علیہ شہر بغداد میں ۳۶۲ ہجری میں پیدا ہوئے اسی لیے آپ کو بغدادی بھی کہا جاتا ہے۔

★ **قدوری کی نسبت :**

قدور "قدر" کی جمع ہے جس کا معنی ہے "ہانڈی" یا "دیگ" کے ہیں آپ کے خاندان میں دیگ سازی یا ان کی خرید وفروخت کا کام کیا جاتا تھا اسی وجہ سے آپ کو "قدوری" کہا جاتا ہے۔

ایک قول کے مطابق آپ کے گاؤں کا نام "قدورہ" تھا اسی وجہ سے آپ کو قدوری کہا جاتا ہے۔

★ **آپ کے اساتذہ :**

آپ نے علم فقہ اور علم حدیث رکن اسلام ابو عبداللہ محمد بن یحیٰی بن جرجانی سے حاصل کیا۔

★ **آپ کے شاگرد :**

ابو بکر احمد بن علی بن ثابت خطیب بغدادی صاحب تاریخ قاضی القضاۃ ابو عبداللہ محمد بن علی وغیرہ وغیرہ۔

★ **آپ کی تصانیف :**

تجرید یہ ۷ جلدوں میں ہے۔مسائل الخلاف۔کتاب تقریب۔شرح مختصر الکرخی۔المختصر القدوری وغیرہ وغیرہ۔

★ **آپ کا وصال :**

آپ نے تقریباً ۶۶ سال کی عمر پائی ۵ رجب ۴۲۸ ہجری بروز اتوار شہر بغداد میں داعی اجل کو لبیک کہا آپ کو "درب ابی خلف" میں دفن کیا گیا پھر اس کے بعد آپ کو "شارع منصور" منتقل کر کے ابو بکر خوارزمی حنفی کے پہلووں میں لٹایا گیا۔

کتاب البیوع

★ **لغوی معنی :** (بیچنا) مال کو مال کے بدلے میں دینا۔

★ **اصطلاحی معنی :** دو شخصوں کا باہم مال کو مال سے ایک مخصوص صورت کے ساتھ تبادلہ کرنا۔

باب خیار شرط

★**لغوی معنی:** خیار اختیار کے معنی میں ہے۔

★**اصطلاحی معنی:** بائع اور مشتری کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ عقد میں شرط کردیں کہ اگر منظور نہ ہوا تو بیع باقی نہ رہے گی اسے خیار شرط کہتے ہیں۔

★**حکم:** خیار شرط بائع اور مشتری کے لیے جائز ہے۔

باب خیار رؤیت

★**لغوی معنی:** خیار اختیار کے معنی میں ہے۔

★**اصطلاحی معنی:** بغیر دیکھے کوئی چیز خریدنا اور دیکھنے کے بعد اس چیز کو پسند نہ آنے پر چاہے تو خریدار بیع کو فسخ (ختم) کردے اس اختیار کو خیار رؤیت کہتے ہیں۔

★**حکم:** خیار رؤیت مشتری کو حاصل ہے بلکہ بائع کو خیار حاصل نہیں۔

باب خیار عیب

★**لغوی معنی:** ناقص ہونا۔

★**اصطلاحی معنی:** جب مشتری مبیع میں عیب پر مطلع ہو اگر چاہے تو مبیع کو تمام ثمن کے بدلے میں لے لے یا اگر چاہے تو اس کو رد کردے۔

باب بیع الفاسد

★**لغوی معنی:** خراب ہونا/بگڑ جانا۔

★**اصطلاحی معنی:** اگر رکن بیع یا محل بیع میں خرابی نہ ہو بلکہ اس کے علاوہ کوئی اور خرابی ہو تو اس کو بیع فاسد کہتے ہیں۔

★**حکم:** اگر مشتری بائع کی اجازت سے مبیع پر قبضہ کرلے جبکہ عوضین میں سے ہر ایک مال ہو تو مشتری مبیع کا مالک ہو جائے گا اور اس پر مبیع کی قیمت لازم ہوگی اور بائع اور مشتری دونوں پر بیع فسخ کردینا لازم ہے۔

باب المرابحة والتولیه

★**مرابحہ کا لغوی معنی:** مرابحہ لغت میں نفع دینے کو کہتے ہیں۔

★**اصطلاحی معنی:** ثمن اول کی قیمت بیان کرکے نفع کے ساتھ مشتری کا اپنی مملوکہ چیز کو فروخت کرنا مرابحہ کہلاتا ہے۔

★**تولیہ کا لغوی معنی:** لغت میں تولیہ مقرر کرنے کو کہتے ہیں۔

★ **اصطلاحی معنی:** چیز جتنی قیمت میں پڑی اتنی ہی قیمت میں بغیر کسی نفع کی اگے بیچنا "تولیہ" کہلاتا ہے۔

★ **مرابحہ اور تولیہ کا حکم:** مرابحہ اور تولیہ کے صحیح ہونے کے لیے شرط یہ ہے کہ ان کا عوض ان چیزوں میں سے ہو جو مثلی ہو۔

بیع السلم

★ **لغوی معنی:** ایک قسم کی بیع کا نام ہے جس میں ثمن یعنی قیمت پہلے دی جاتی ہے۔

★ **اصطلاحی معنی:** وہ بیع ہے جس میں ثمن فوراً ادا کرنا ضروری ہو جبکہ مبیع بائع کے ذمہ دین میں ہو۔

باب الربا

★ **لغوی معنی:** لغت میں ربا زیادتی کو کہتے ہیں۔

★ **اصطلاحی معنی:** عقد معاوضہ میں جب دونوں طرف مال ہو اور ایک طرف زیادتی ہو کہ اس کے مقابلے میں دوسری طرف کچھ نہ ہو اس کو ربا کہتے ہیں۔

★ **حکم:** جو چیز ماپ یا تول سے بکتی ہو جب اس کو اپنی جنس سے بدلا جائے اور ایک جانب زیادتی ہو تو حرام ہے۔

بیع الصرف

★ **لغوی معنی:** صرف کے معنی زیادتی اور پلٹنے کو ہیں۔

★ **اصطلاحی معنی:** وہ بیع جس میں عوضین میں سے ہر ایک ثمن کی جنس ہو۔

★ **حکم:** چاندی کی چاندی کے بدلے یا سونے کی سونے کے بدلے بیع اس صورت میں جائز ہے جبکہ دونوں برابر برابر ہوں۔

کتاب الرھن

★ **لغوی معنی:** گروی رکھنا کسی چیز کو روک لینا خواہ وہ مال ہو یا غیر مال۔

★ **اصطلاحی معنی:** کسی کے مال کو اپنے حق میں اس لیے روکنا کہ اس کے ذریعے سے اپنے حق کو کلاً یا جزاً وصول کرنا ممکن ہو اس کو رھن کہتے ہیں۔

کتاب الحجر

★ **لغوی معنی:** لغت کے اعتبار سے حجر کا معنی روکنے کو ہیں۔

★ **اصطلاحی معنی:** کسی شخص کے تصرفات قولیہ (زبانی کلام معاملات) کے روک دینے کو حجر کہتے ہیں۔

کتاب الاقرار

★ **لغوی معنی:** اقرار کا لغوی معنی "ثابت کرنا" ہے۔

★ **اصطلاحی معنی :** کسی دوسرے کے حق کا اپنے ذمہ ہونے کی خبر دینا "اقرار" کہلاتا ہے۔

★ **حکم :** آزاد عاقل بالغ جب کسی حق کا اقرار کرے تو وہ اس پر لازم ہوگا اگرچہ وہ چیز جس کا اس نے اقرار کیا وہ معلوم ہو یا مجہول۔

کتاب الاجارۃ

★ **لغوی معنی :** معاوضہ دینا۔ کرایے پر دینا۔ اجرت پر دینا۔ ٹھیکہ پر دینا وغیرہ وغیرہ۔

★ **اصطلاحی معنی :** اجارہ منافع پر ایسا عقد ہے جو کسی عوض کے بدلے میں ہو۔

★ **اجارہ فاسد کا حکم :** اجارہ فاسد میں اجرت مثل لازم ہوگی اور وہ طے شدہ اجرت سے زیادہ نہیں ہوگی۔

کتاب الشفعۃ

★ **لغوی معنی :** لغت میں شفعہ کا معنی ملانا ہے۔

★ **اصطلاحی معنی :** غیر منقولہ جائیداد کو کسی شخص نے جتنے میں خرید اا تنے ہی اس جائیداد کے مالک ہونے کا حق جو دوسرے کو حاصل ہوتا ہے اسے شفعہ کہتے ہیں۔

★ **حکم :** عقد بیع کے بعد شفیع ثابت ہو جاتا ہے اور گواہی کے ذریعے پختہ ہو جاتا ہے اور قاضی کے فیصلے سے یا مشتری کی رضامندی سے شفیع اس چیز کا مالک ہو جاتا ہے۔

چند اصطلاحات

★ **شفیع :** شفع کرنے والا۔

★ **خلیط :** شریک۔

★ **مشتری :** خریدنے والا۔

★ **البائع :** بیچنے والا۔

★ **مبیع :** جس چیز کو بیچا جا رہا ہے۔

★ **المبتاع :** یعنی مشتری خریدنے والا۔

★ **العقار :** زمین۔

★ **الرحی :** پن چکی۔

★ **العرصۃ :** پلاٹ۔

کتاب الشرکۃ

★ **لغوی معنی :** ملا دینا۔ حصہ داری۔ شامل ہونا۔ مشترکہ تجارت وغیرہ۔

★ **اصطلاحی معنی :** شرکت ایسے معاملے کا نام ہے جس میں دو افراد سرمایہ اور نفع میں شریک رہنا طے کر دیں۔

★ **شرکت املاک کا حکم :** ہر ایک اپنی حصے میں تصرف کر سکتا ہے اور دوسری کے حصے میں اجنبی کی طرح ہے لہذا بغیر اجازت کے دوسرے کی چیز میں تصرف کرنا جائز نہیں ہے۔

کتاب المضاربة

★ **لغوی معنی :** زمین پر چلنا۔ سفر کرنا۔ تجارت کر کے نفع کمانا۔

★ **اصطلاحی معنی :** مضاربہ اس کو کہتے ہیں کہ ایک جانب سے مال ہو اور ایک جانب سے کام۔

کتاب الوکالة

★ **لغوی معنی :** وکالت کے معنی محافظت اور ذمہ داری کے ہیں۔

★ **اصطلاحی معنی :** جو تصرف آدمی خود کرتا ہو اس میں دوسرے کو اپنے قائم مقام کر دینا۔

کتاب الکفالة

★ **لغوی معنی :** ایک چیز کو دوسری چیز کے ساتھ ملانا۔

★ **اصطلاحی معنی :** کفالت کا معنی یہ ہے کہ ایک شخص اپنے ذمہ کو دوسرے کے ذمہ کے ساتھ مطالبہ میں ضم کر دے یعنی مطالبہ ایک شخص کے ذمہ تھا دوسرے نے بھی مطالبہ اپنے ذمہ لے لیا خواہ وہ مطالبہ نفس کا ہو یا دین یا عین کا۔

★ **کفالت بالمال کا حکم :** کفالت بلمال جائز ہے چاہے دین کی مقدار معلوم ہو یا مجہول جبکہ دین صحیح ہو۔

کتاب الحوالة

★ **لغوی معنی :** ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنا۔

★ **اصطلاحی معنی :** دین کو اپنے ذمہ سے دوسرے کے ذمہ کی طرف منتقل کر دینا حوالہ کہلاتا ہے۔

★ **حکم:** کسی دین کے بدلے حوالہ جائز ہے جبکہ حوالہ محیل محتال اور محتال علیہ کی رضامندی سے درست ہوتا ہے۔

کتاب الصلح

★ **لغوی معنی :** صلح کا لغوی معنی رنجش دور کرنا ہے۔

★ **اصطلاحی معنی :** جھگڑا دور کرنے کے لیے جو عقد کیا جائے اس کو صلح کہتے ہیں۔

کتاب الهبة

★ **لغوی معنی :** کسی کو ایسی چیز دینا جو اس لینے والے کے لیے نفع بخش ہو۔ تحفہ دینا۔ انعام دینا۔

★ **اصطلاحی معنی :** کسی چیز کا دوسرے کو بلا عوض مالک کر دینا۔

كتاب الغصب

★**لغوی معنی:** ناجائز قبضہ کرنا زبردستی کسی سے چیز لینا خواہ وہ مال ہو یا غیر مال۔

★**اصطلاحی معنی:** مالک کی اجازت کے بغیر اس قیمتی محترم چیز یا مال پر اس طرح قبضہ کرنا کہ مالک کا قبضہ ختم ہو جائے۔

كتاب الوقف

★**لغوی معنی:** روکنا چونکہ وقف میں جائیداد زمین وغیرہ غریبوں اور مسکینوں کے لیے روکتے ہیں اس لیے اس کو روکنا کہتا ہیں۔

★**اصطلاحی معنی:** کسی شی کو اپنی ملک سے خارج کر کے خالص اللہ پاک کے ملک کر دینا اس کا نفع بندگان خدا میں سے جس کو چاہے ملتا رہے۔

★**حکم:** امام اعظم کے نزدیک وقف کی ہوئی چیز واقف کی ملکیت میں باقی رہتی ہے سوائے دو صورتوں کے حاکم وقت واقف کی ملکیت زائل کرنے کا حکم دے۔

كتاب الوديعة

★**لغوی معنی:** لغت میں ودیعت کا معنی چھوڑنے کے ہیں اور ودیعت اس چیز کو کہتے ہیں جو مالک کے علاوہ کسی اور کے پاس حفاظت کی غرض سے رکھی جائے۔

★**اصطلاحی معنی:** دوسرے شخص کو اپنے مال کی حفاظت پر مقرر کر دینے کو "ایداع" کہتے ہیں اور اس مال کو "ودیعت" کہتے ہیں۔

كتاب العارية

★**لغوی معنی:** لغت میں عاریہ کا معنی ہے کسی چیز کو باری باری لینا۔

★**اصطلاحی معنی:** دوسرے شخص کو چیز کی منفعت کا بغیر عوض مالک کر دینا۔

كتاب اللقيط

★**لغوی معنی:** لغت میں لقیت اس بچے کو کہتے ہیں جو گرا پڑا ہوا ملے اور اس کا کوئی ولی معلوم نہ ہو۔

★**اصطلاحی معنی:** لقیط اس بچے کو کہتے ہیں جس کو اس کے گھر والوں نے تنگدستی یا بدنامی کے خوف سے پھینک دیا ہو۔

★**لقطہ کی تعریف:** لقطہ اس مال کو کہتے ہیں جو پڑا ہوا کہیں ملے۔

كتاب الاشربه

★**لغوی معنی:** اشربہ اصل میں شراب کی جمع ہے شراب اس چیز کو کہتے ہیں جو پی جائے جیسے پانی شربت شہد چائے وغیرہ وغیرہ۔

★**اصطلاحی معنی:** شراب وہ چیز ہے جو نشہ لائے اور مست و بے ہوش کر دے اس کا پینا حرام ہے۔

كتاب الحضر والاباحة

★ **لغوی معنی**: لغت میں حضر کا معنی روکنا اور اباحت کا معنی اطلاق اور جواز کے ہیں۔

★ **اصطلاحی معنی**: ممنوع اور مباح چیزوں کے بیان کو حضر واباحت کہتے ہیں۔

كتاب الوصايا

★ **تعریف**: شریعت میں ایصاء یعنی وصیت کرنے کا مطلب یہ ہے کہ بطور احسان کسی کو اپنے مرنے کے بعد اپنے مال یا منفعت کا مالک بنانا۔

مختلف تعریفات

★ **بیع باطل**: جس صورت میں بیع کا کوئی رکن مفقود ہو یا وہ چیز بیع کے قابل ہی نہ ہو اس کو بیع باطل کہتے ہیں۔

★ **اقالہ**: دو شخصوں کے مابین جو عقد ہوا اس کے اٹھا دینے کو اقالہ کہتے ہیں۔

★ **اجیر مشترک**: وہ اجیر جو اجرت کا مستحق نہ ہو یہاں تک کہ وہ کام مکمل کرلے۔

← **جیسے**: دھوبی، رنگ ریز وغیرہ وغیرہ۔

★ **اجیر خاص**: وہ اجیر جو مدت اجارہ میں اپنی ذات کو سپرد کر دینے سے اجرت کا مستحق ہو جائے اگرچہ کہ اس نے کام نہ کیا ہو۔

★ **طلب مواثبہ**: جب شفیع کو جائیداد کی بیع کا علم ہو تو فوراً اسی مجلس میں طلب شفعہ پر گواہ بنائے۔

★ **طلب استحقاق**: شفیع بائع کے پاس جاکر گواہ بنائے جبکہ مبیع بائع کے قبضے میں ہو یا مشتری یا جائیداد کے پاس جاکر لوگوں کو گواہ بنائے۔

★ **طلب خصومۃ**: شفیع قاضی کے پاس جاکر جائیداد کا دعویٰ کرے۔

★ **شرکتِ املاک**: چند شخص ایک شی کے مالک ہو اور باہم عقد شرکت نہ کیا ہو۔

★ **شرکتِ عقود**: چند شخصوں نے باہم شرکت کا عقد کیا ہو اور اس کے (۴) اقسام ہیں:

(۱) مفاوضہ (۲) عنان (۳) صنوع (۴) وجوہ

★ **شرکتِ مفاوضہ**: شرکت مفاوضہ وکالت اور کفالت پر منعقد ہوتی ہے اور دو مرد اس طرح شریک ہوں کہ ان دونوں کے مال تصرف اور دَین برابر ہوں لہٰذا شرکت مفاوضہ دو آزاد عاقل بالغ اور مسلمان کے درمیان جائز ہے جبکہ ازاد اور غلام کے درمیان بچے اور بالغ کے درمیان مسلمان اور کافر کے درمیان جائز نہیں۔

★ **شرکتِ عنان**: شرکت عنان وکالت پر منعقد ہوتی ہے نہ کہ کفالت پر شریکین کے مال میں کمی زیادتی جائز ہے اور یہ بھی جائز ہے کہ دونوں کا مال برابر ہو لیکن نفع میں کمی زیادتی ہو۔

★**شرکتِ صنائع:** دو کاریگر لوگوں کے یہاں کام لائے اور شرکت میں کام کریں اور جو کچھ مزدوری ملے اسے آپس میں بانٹ لیں۔

★**شرکتِ وجوہ:** دو شخص بغیر مال کے عقد شرکت کریں کہ اپنی وجاہت اور آبرو کی وجہ سے دکانداروں سے ادھار خرید لائیں اور مال بیچ کر ان کے دام دیں گے اور جو کچھ بچے وہ دونوں بانٹ لیں اس کو شرکت وجوہ کہتے ہیں۔

تمت بالخیر